

یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر بارہ

دو ٹیسٹ

Jeff Pippenger

2023-11-07

ہم اس وقت مکاشفہ کے باب گیارہ سے تیرہ تک پر غور کر رہے ہیں، جہاں ہمیں عظیم تنازعہ کی آخری آزمائشی لڑائی کے تمام متحارب فریق ملتے ہیں، جو پہلے آسمان کے میدان جنگ پر وقوع پذیر ہوتی ہے۔ ان متحارب فریقوں میں ایک سو چوالیس ہزار اور وہ عظیم ہجوم شامل ہیں جو بطور ثانوی قوت بابل سے نکلتا ہے، اور ان کے مقابل اقوام متحدہ، کیتھولک چرچ، ریاستہائے متحدہ اور خود شیطان ہیں۔ ایک سو چوالیس ہزار اور وہ عظیم ہجوم خدا کی فوج ہیں، جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور جنگ کے دونوں فریق خدا کی عدالت کی فوج سے بھی دوچار ہیں، جس کی نمائندگی تیسرے فرشتے سے نہیں بلکہ تیسری مصیبت سے ہوتی ہے۔

ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ سینگوں کے 2020 میں قتل میں کردار ادا کرنے والی بعض خصوصیات کی نشاندہی کرنے کے لیے، ہم ان نبوتی خصوصیات کی تلاش کر رہے ہیں جو پہلے آسمان میں بنی نوع انسان کی جنگ کے دوران، اتوار کے قانون سے لے کر میکائیل کے اٹھ کھڑے ہونے تک، رونما ہوتی ہیں۔ اس تاریخ میں پوری دنیا کو حیوان کی شبیہ قائم کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ وہ تاریخ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تاریخ کی تکرار ہے، جو 11 ستمبر 2001 سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک پھیلی ہوئی ہے، اور یہی قانون ان دونوں متوازی تاریخوں کے درمیان حد فاصل ہے۔ بطور متوازی تاریخیں، دونوں ایک دوسرے کی تاریخ کے لیے گواہ ہیں۔ ان میں سے ایک تاریخ میں جو کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے، وہ دوسری تاریخ میں بھی وقوع پذیر ہوگا۔ مکاشفہ کے ابواب بارہ اور تیرہ کا مرکز توجہ دوسری تاریخ ہے، اور ہم دوسرے گواہ کو سمجھنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ پہلی تاریخ پر نبوتی روشنی ڈال سکیں، جو اب تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

دنیا کو آرماگڈن تک لے جانے والی تین قوتوں کی نمائندگی باب بارہ اور باب تیرہ میں کی گئی ہے۔ اژدہا کی قوت کا سب سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

اور آسمان میں ایک اور نشان ظاہر ہوا؛ دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدہا تھا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور اس کے سروں پر سات تاج تھے۔ اور اس کی دم نے آسمان کے ستاروں کے تیسرے حصے کو کھینچ کر انہیں زمین پر پٹنگ دیا؛ اور وہ اژدہا اُس عورت کے سامنے کھڑا ہو گیا جو جننے کو تھی، تاکہ جیسے ہی اُس کا بچہ پیدا ہو وہ اُسے نکل جائے۔ مکاشفہ ۱۲:۳، ۴

سسٹر وانٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ اس باب میں اژدہا شیطان ہے، لیکن ثانوی مفہوم میں اس سے مراد بت پرست روم ہے۔ شیطان اور بت پرست روم دونوں اقوام متحدہ کی تمثیل ہیں۔ درندے کے دس سینگ مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہوں کے بدی کے اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ دس بادشاہ مکاشفہ باب سترہ میں پیش کیے گئے ہیں، اور وہاں انہیں بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہت کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ درندہ سات سروں پر سات تاج کے ساتھ دکھایا گیا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہت ہے۔ دانی ایل باب دو میں انہیں روحانی یونان کے طور پر دکھایا گیا ہے، اور وہ گواہی کوہ کرمل میں اخاب بھی ہیں، اور وہ زبور تراسی کے دس دشمن ہیں۔

مکاشفہ کے باب بارہ اور باب تیرہ میں مذکور دشمن کی دوسری زمینی قوت وہ حیوان ہے جو سمندر میں سے نکلتا ہے، جسے سسٹر وانٹ براہ راست کیتھولکیت قرار دیتی ہیں۔

اور میں سمندر کی ریت پر کھڑا تھا، اور میں نے دیکھا کہ ایک درندہ سمندر سے اوپر اٹھ آیا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور اس کے سینگوں پر دس تاج تھے، اور اس کے سروں پر گستاخی کا نام تھا۔ اور جو درندہ میں نے دیکھا وہ تیندے کے مانند تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں کی مانند تھے، اور اس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اڑدہا نے اسے اپنی قدرت، اپنا تخت اور بڑا اختیار دیا۔ اور میں نے اس کے سروں میں سے ایک کو گویا موت کے زخم سے زخمی دیکھا؛ اور اس کا مہلک زخم شفا پا گیا؛ اور ساری دنیا اس درندے کے پیچھے حیران ہو کر چل پڑی۔ مکاشفہ 1:13-3.

یوحنا پہلی آیت میں ساحل سمندر پر کھڑا تھا، اور وہ دیکھتا ہے کہ ایک درندہ سمندر سے ابھرتا ہے، اور اس کے بعد وہ دیکھتا ہے کہ ایک درندہ زمین سے ابھرتا ہوا آ رہا ہے۔ سسٹر وائٹ یہ نشاندہی کرتی ہیں کہ وہ زمانہ جس میں یوحنا نے دونوں درندوں کو دیکھا سن 1798 تھا، کیونکہ وہی وہ سال تھا جب پاپائیت سے 'اس کی قوت چھین لی گئی،' یوں اسے ایک مہلک زخم لگا جو بالآخر شفا پا جائے گا۔

"جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم ہو کر ایذا رسانی سے باز آنے پر مجبور ہوئی، تو یوحنا نے دیکھا کہ ایک نئی قوت ابھری جو اڑدہا کی آواز کی گونج بن کر اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھائے۔ یہ قوت، جو کلیسیا اور خدا کی شریعت کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری ہے، ایک ایسے درندے سے ظاہر کی گئی ہے جس کے سینگ برہ کی مانند ہیں۔ اس سے پہلے کے درندے سمندر سے نکلے تھے؛ لیکن یہ زمین سے ابھرا، اور اس قوم کے پرامن ابھار کی نمائندگی کرتا تھا جس کی یہ علامت تھا—ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔" زمانے کی نشانیاں، 8 فروری، 1910۔

یوحنا جب سمندری درندے کو دیکھتا ہے تو وہ تاریخ کی طرف پیچھے دیکھ رہا ہوتا ہے، اور وہ درندہ پاپائیت ہے۔ تاریخ میں آگے کی طرف دیکھتے ہوئے وہ زمینی درندے کو دیکھتا ہے، جو ریاستہائے متحدہ ہے۔ اسی لیے سمندر کے درندے کو نبوی طور پر اسی طرح پیش کیا گیا ہے۔ 1798 سے پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے، یوحنا سب سے پہلے "سات سر اور دس سینگ" دیکھتا ہے؛ یہ تاریخ کے اس مقام کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاپائیت کے قوی سینگ کے لیے جگہ بنانے کے لیے تین سینگ جڑ سے اکھاڑے گئے تھے، جو بڑے بڑے بول بولتا تھا۔

تب میں چوتھے درندہ کی حقیقت جاننا چاہتا تھا، جو سب اوروں سے مختلف اور نہایت ہولناک تھا؛ جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے؛ جو نکل جاتا، ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور بقیہ کو اپنے پاؤں سے روندتا تھا؛ اور ان دس سینگوں کی بابت جو اس کے سر میں تھے، اور اس دوسرے کی بابت جو ابھرا اور جس کے آگے تین گر پڑے؛ یعنی اس سینگ کی بابت جس کی آنکھیں تھیں اور ایک منہ جو نہایت بڑی بڑی باتیں بولتا تھا، جس کی صورت اپنے رفا سے زیادہ پرہیزگاری تھی۔ دانی ایل 7:19، 20۔

اس سے پہلے کہ ہیرولی، اوسٹروگوٹھ اور وینڈلز کے وہ تین سینگ ہٹا دیے گئے، بت پرست روم کی نمائندگی "دس تاج" سے کی جاتی تھی۔ وہ دس تاج بت پرست روم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پھر یوحنا یونان کے چیتے کی نشاندہی کرتا ہے، پھر ماد و فارس کے ریچھ کی، اور پھر بابل کے شیر کی۔

پہلا ایک شیر کی مانند تھا، اور اس کے عقاب کے پر تھے؛ میں دیکھتا رہا یہاں تک کہ اس کے پر نوچ لیے گئے، اور اسے زمین سے اٹھا لیا گیا، اور آدمی کی طرح اسے پاؤں پر کھڑا کر دیا گیا، اور اسے آدمی کا دل دیا گیا۔ اور دیکھو ایک دوسرا درندہ، یعنی دوسرا، ریچھ کی مانند تھا، اور وہ ایک پہلو پر اٹھا ہوا تھا، اور اس کے منہ میں اس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں؛ اور اسے یوں کہا گیا، اٹھ، بہت سا گوشت کھا۔ اس کے بعد میں نے دیکھا، اور دیکھو ایک اور، چیتے کی مانند، جس کی پشت پر پرندے کے چار پر تھے؛ اس درندے کے چار سر بھی تھے؛ اور اسے سلطنت دی گئی۔ دانیال 7:۴-۶۔

کیتھولک مذہب میں کوئی ایک عنصر بھی ایسا نہیں جو مسیحی ہو، اور سمندری درندہ بائبل کی نبوت میں مذکور پچھلی تمام بت پرست سلطنتوں کے مجموعے کی نمائندگی کرتا ہے۔ سمندری درندے کو تاریخی ترتیب کے الٹ انداز میں پیش کیا گیا ہے، کیونکہ یوحنا ماضی کی طرف دیکھ رہا ہے۔ سب سے پہلے اس نے وہ قوت دیکھی جو اُس وقت قائم ہوئی جب تین سینگ اُکھاڑے گئے—پاپائیت۔ پھر اس نے دس سینگ دیکھے جن پر دس تاج تھے—بت پرست روم۔ پھر اس نے تیندوا دیکھا—یونان۔ پھر اس نے ریچھ دیکھا—ماد و فارس۔ پھر اس نے شیر دیکھا—بابل۔ سمندری درندے کی تفصیل ان سب سابقہ بت پرست سلطنتوں کے عناصر پر مشتمل ہے، اور یہ تفصیل ثابت کرتی ہے کہ پاپائیت بائبل کی تاریخ میں موجود بت پرستی کی ہر صورت کا ایک مرکب ہے۔ کیتھولک مذہب میں کوئی ایک عنصر بھی ایسا نہیں جو مسیحی ہو۔ کیتھولک مذہب میں جو کچھ بھی مسیحی دکھائی دے، وہ جعلی ہے۔

کوہ کرمل پر، جب ایلیاہ نے یسابل کے نبیوں اور اس کے مرتد شوہر کے ساتھ مقابلہ کیا، یسابل سامریہ میں اپنے گھر میں تھی۔ صور کی فاحشہ دو سینگوں والے زمینی درندے کی تاریخ کے دوران بھلا دی جاتی ہے۔ یسابل ہمیشہ اوجھل رہتی ہے، اور مکاشفہ کے باب بارہ اور تیرہ میں دنیا اس کے پیچھے حیرت سے چلتی ہے، لیکن اسے آسمان میں ایسے عجوبے کے طور پر پیش نہیں کیا جاتا جس پر حیرت کی جاتی ہے، برخلاف اقوام متحدہ، امریکہ اور شیطان کے۔ وہ اپنے کمانڈ مرکز سامریہ—یعنی روم کے شہر—میں واپس ہے۔

زمین کے درندے کی تاریخ وہ مقام ہے جہاں ساری دنیا کے لیے درندے کی شبیہ کی آزمائش کی نشان دہی ہوتی ہے۔ وہ آزمائش پہلے آسمان کی جنگ کے دوران پیش آتی ہے۔ یہی وہ بات ہے جس پر ہم اس موقع پر غور کرنا چاہتے ہیں۔ جن آیات پر ہم اب غور کرنے جا رہے ہیں، ان میں لفظ "وہ" کی جگہ "ریاست ہائے متحدہ امریکہ" رکھوں گا۔

عئہ ت س ا ی ر روا ؛ اھک ی د ع ت رھب ا س س ی م ن ی م ز ہ د ن ر د روا ک ی ا ع ن ی م روا
ح ر ط ی ک ا ہ ڈ ا ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر روا ، ع ہ ت د ن ن ا م ی ک ہ ر ب گ ن ی س و د ع ک ہ د ح ت م
ی ر ا س ی ک ع د ن ر د ع ل ہ پ ع ن م ا س ع ک س ا ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر روا . ا ہ ت ا ت ل و ب
ع ل ہ پ س ا و ک س و د ن ش ا ب ع ک س ا ر و ا ن ی م ز ر و ا ع ا ت ر ک ل ا م ع ت س ا ت ر د ق ہ ر ی ک ع د ن
ع ر ب ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر روا . ا ہ ت ا ی گ و ہ ا ہ چ ا م خ ز ک ل ہ م ا ک س ج ع ہ ا ت ا ر ک ت د ا ب ع
ر پ ن ی م ز ع س ن ا م س آ ع ن م ا س ع ک س و ی م د آ ہ ک ک ت ن ا ہ ی ، ع ہ ا ت ا ہ ک د ع ز ج ع م ع ر ب
ہ ا ر م گ و ک س و ل و ا و ع ن ہ ر ع ک ن ی م ز ع س ع ل ی س و ع ک ت ا ز ج ع م ن ا ر و ا ، ع ہ ا ت ر ا ت ا گ ا
ی د ع ن م ا س ع ک ع د ن ر د و ک ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر ت ر د ق ی ک ع ن ر ک ی ہ ن ج ع ہ ا ت ر ک
ت ر و م ی ک ع د ن ر د س ا ہ و ہ ک ع ہ ا ت ہ ک ع س س و ل و ا و ع ن ہ ر ع ک ن ی م ز ر و ا ؛ ی ہ ت ی ئ گ
و ک [ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر] ر و ا . ا ہ ر ہ د ن ز ہ و ر و ا ا ہ ت ا گ ل م خ ز ا ک ر ا و ل ت ع س ج ی ئ ا ن ب
ی ہ ب ل و ب ت ر و م ی ک ع د ن ر د ہ ک ا ت ، ا ہ ت ر ا ی ت خ ا ا ک ع ن ی د ن ا ج و ک ت ر و م ی ک ع د ن ر د
ع ئ ا ج ا ی ا ر ک ل ت ق ع س ا ع ر ک ہ ن ت د ا ب ع ی ک ت ر و م ی ک ع د ن ر د ی ئ و ک و ج ر و ا ع ک س
ن ا ، و ک ب س م ا ل غ د ا ز آ ، ب ی ر غ ر ی م ا ، ع ر ب ع ٹ و ہ چ ، و ک ب س ہ د ح ت م ع ئ ا ہ ت س ا ی ر ر و ا
؛ ع ہ ا ت ر ک ر و ب ج م ر پ ع ن ی ل ن ا ش ن ک ی ا ر پ ع ہ ت ا م ع ک ن ا ی ر پ ہ ت ا ہ ع ن ہ د ع ک
ہ و س ا پ ع ک س ج ع ک س ا ع ئ ا و س ع ک س ر ک ہ ن ت خ و ر ف ا ی د ی ر خ ی ئ و ک ہ ک ہ ی ر و ا
13:11-17 ہ ف ش ا ک م . د د ع ا ک م ا ن ع ک س ا ا ی م ا ن ا ک ع د ن ر د ا ی و ہ ن ا ش ن

مکاشفہ کے باب تیرہ میں، بت پرست روم کے اڑدے نے پاپائیت کو تین چیزیں دیں جب اس نے پاپائیت کو زمین کے تخت پر بٹھایا۔

اور وہ درندہ جسے میں نے دیکھا چیتے کی مانند تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں کی مانند تھے، اور اس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اڑدہ نے اسے اپنی طاقت، اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔
مکاشفہ ۱۳:۲

بت پرست روم کی نمائندگی کرنے والے دس بادشاہوں نے (اور ان دس میں فرانس کو، اخاب کی علامت کے طور پر، سرفہرست سمجھا جاتا ہے) پاپائیت کو تین چیزیں دیں: طاقت، کرسی اور اختیار۔ جب شہنشاہ قسطنطین نے مغرب کے شہر روم سے دارالحکومت کو مشرق کی طرف منتقل کر کے 330ء میں قسطنطنیہ کو سلطنت روم کا نیا دارالحکومت بنا دیا، تو بت پرست روم نے کلیسائے روم کو اس کی "کرسی" دے دی۔

جب کلویس، فرینکوں (فرانس) کا بادشاہ، نے کیتھولک مذہب اختیار کر لیا اور سن 496ء میں ان قوتوں کے خلاف جنگ شروع کی جو پاپائیت کے دنیا کے تخت تک عروج کی مزاحمت کرتی چلی آ رہی تھیں، تب بت پرست روم نے پاپائیت کو اس کی "طاقت" دے دی۔

۵۳۳ء میں، جسٹینیان نے ایک فرمان جاری کیا جس میں یہ قرار دیا گیا کہ کلیسائے روم تمام کلیساؤں کی سربراہ ہے اور بدعتیوں کی اصلاح کرنے والی بھی ہے۔ اسی وقت بت پرست روم کا اقتدار پاپائیت کو سونپ دیا گیا تھا۔

آیت بارہ میں، "ریاستہائے متحدہ" اُس کے سامنے پہلے حیوان کا تمام اختیار استعمال کرتا ہے۔ "وہ طاقت جو پاپائیت نے بروئے کار لائی تھی، اُس کی نمائندگی کلویس کرتا ہے، جس نے اپنی عسکری اور معاشی قوت پاپائیت کے لیے وقف کر دی تھی۔ اسی وجہ سے کیتھولک مذہب کلویس کو "کیتھولک کلیسیا کا پہلوٹھا" اور فرانس کو "کیتھولک کلیسیا کی بڑی بیٹی" کہتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ پاپائیت کے لیے وہی گندا کام کرے گا جو کلویس نے 496 میں شروع کیا تھا۔

ریاستہائے متحدہ کی طاقت اس لیے استعمال کی جائے گی کہ "زمین اور جو اس میں بسنے والے ہیں وہ اُس پہلے درندے کی عبادت کریں جس کا مہلک زخم اچھا ہو گیا۔" ریاستہائے متحدہ اپنی فوجی اور معاشی طاقت استعمال کرے گا تاکہ ساری دنیا اتوار کو آرام کے دن کے طور پر قبول کرے۔ صور کی فاحشہ پہلے جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر زمین کے درندے کے ساتھ زناکاری کرے گی، اور پھر وہ جا کر زمین کے دیگر تمام بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کرے گی۔

آیت تیرہ میں، "[امریکہ] بڑے بڑے عجائبات کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے آسمان سے آگ کو زمین پر نازل کر دیتا ہے۔" آگ ایک نامقدس پیغام کی علامت ہے۔ یوم پنتکست کے دن آگ کی زبانیں ایک مقدس پیغام کی نمائندگی کرتی تھیں، اور اس کے ساتھ یہ صلاحیت بھی تھی کہ اس پیغام کو پوری دنیا تک پہنچایا جائے۔ وہ آگ جو [امریکہ] آسمان سے نازل کرے گا، ہر قوم اور ہر زبان پر بھی اثر انداز ہوگی۔

چودھویں آیت میں، ریاست ہائے متحدہ اُن لوگوں کو گمراہ کرتی ہے "جو زمین پر بستے ہیں اُن معجزات کے ذریعے جنہیں [ریاست ہائے متحدہ] کو حیوان کے سامنے کرنے کا اختیار تھا؛ اور زمین پر بسنے والوں سے یہ کہتی ہے کہ وہ حیوان کے لیے ایک مورت بنائیں، جو تلوار سے زخمی ہوا تھا اور زندہ رہا۔" دنیا کو گمراہ کرنے کے لیے ریاست ہائے متحدہ جو فریب استعمال کرتی ہے، اس کی نمائندگی پچھلی آیت میں آسمان سے نازل ہونے والی آگ کرتی ہے۔ آسمان سے نازل ہونے والی وہ آگ ایسے معجزات پیدا کرتی ہے جنہیں ریاست ہائے متحدہ اس مقصد کے لیے بروئے کار لاتی ہے کہ وہ دنیا کو حکم دے کہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج پر مبنی ایک واحد عالمی حکومت قائم کی جائے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کا کنٹرول ہو۔

یہی بات تھی جس کی اخاب اور ایزابیل کے تعلق نے ترجمانی کی، جب الیاس مبعوث ہوا۔ کوہ کرمل پر الیاس کے معرکے کی تکمیل ریاستہائے متحدہ کے آغاز میں 1840 سے 1844 تک پہلے فرشتے کی تحریک کے دوران ہوئی، تاکہ پروٹسٹنٹ ازم کے سچے نبی کو پروٹسٹنٹ ازم کے تمام جھوٹے نبیوں سے ممتاز کیا جائے۔

یہ متحدہ ریاستہائے امریکہ کے اختتام پر دوبارہ پورا ہوتا ہے، درندے کی شبیہ کی تشکیل کی آزمائش کے دوران، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی اور قریب الوقوع اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔

ایلیا کی کامل تکمیل خداوند کے عظیم اور بولناک دن سے پہلے وقوع پذیر ہوتی ہے، جو کہ سات آخری بلائیں ہیں۔ لہذا، کوہ کرمل، ایلیا، اخاب اور ایزابل کی نمائندگی اس کام میں ہوتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ سیارہ زمین کو اقوام متحدہ کی ایک عالمی حکومت قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے جس پر کیتھولک چرچ کی حکمرانی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ یہ کام اپنی عسکری طاقت، اپنی اقتصادی قوت اور اُس فاسد مسجور کن ابلاغ کے ذریعے انجام دیتی ہے جیسے وہ ہدایت دیتی اور قابو میں رکھتی ہے، جس کی نمائندگی اُس چیز سے ہوتی ہے جسے ورلڈ وائڈ ویب کی "انفارمیشن سپر ہائی وے" کہا جاتا ہے۔

آیت پندرہ میں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ "[امریکہ] کے پاس درندے کی شبیہ کو زندگی دینے کی قدرت تھی، تاکہ درندے کی شبیہ بول بھی سکے اور یہ سبب بنے کہ جتنے لوگ درندے کی شبیہ کی عبادت نہ کریں وہ قتل کر دیے جائیں۔" امریکہ کی عسکری قوت کی طرف سے موت کی دھمکی، جو اُس وقت اقوام متحدہ کے سرفہرست بادشاہ کی نمائندگی کرتی ہے، اقوام متحدہ کی ایک عالمی حکومت کو بولنے کا اختیار دیتی ہے۔ بولنے کا عمل قانون ساز اور عدالتی اختیار کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی قانون ساز شاخ نیویارک میں ہے اور اس کی عدالتی شاخ نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ہے۔ دی ہیگ قدیم دنیا کی اور نیویارک نئی دنیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ امریکہ اور نیدرلینڈز دونوں کا ایسا ماضی رہا ہے جس میں وہ آزادی اور حریت کے ممتاز محافظ کے طور پر نمایاں رہے، لیکن دونوں اپنی اپنی تاریخ کا اختتام اڑیے کی مانند بولتے ہوئے کرتے ہیں۔

چونکہ سبت ساری مسیحی دنیا میں ایک خاص نقطہٴ نزاع بن گیا ہے، اور مذہبی و دنیاوی حکام اتوار کی پاسداری نافذ کرنے کے لیے متحد ہو گئے ہیں، اس لیے ایک چھوٹی اقلیت کا عوامی مطالبے کے آگے جھکنے سے مسلسل انکار انہیں عالمگیر لعن طعن کا نشانہ بنا دے گا۔ ... اور بالآخر چوتھے حکم کے سبت کو مقدس ٹھہرانے والوں کے خلاف ایک فرمان جاری کیا جائے گا، جس میں انہیں سخت ترین سزا کے مستحق قرار دیا جائے گا اور ایک معین مدت کے بعد لوگوں کو انہیں قتل کرنے کی آزادی دی جائے گی۔ قدیم دنیا میں رومنیت اور نئی دنیا میں مرتد پروٹسٹنٹیت ان لوگوں کے خلاف جو تمام الہی احکام کی تعظیم کرتے ہیں، اسی طرح کا طرز عمل اختیار کریں گے۔

خدا کی قوم تب اُن مصیبت اور تنگی کے حالات میں مبتلا کر دی جائے گی جنہیں نبی نے 'یعقوب کی تنگی کا وقت' کے طور پر بیان کیا ہے۔ عظیم کشمکش، 615، 616۔

آیات سولہ اور سترہ میں، اس کے بعد کہ درندے کی شبیہ نصب کی جا چکی ہو اور اسے بولنے کا اختیار دیا گیا ہو، "[States] States]" سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ یا اپنی پیشانیوں پر ایک نشان قبول کریں: اور یہ کہ کوئی شخص خرید و فروخت نہ کر سکے، سوائے اس کے جس کے پاس وہ نشان، یا درندے کا نام، یا اس کے نام کا عدد ہو۔

حیوان کی شبیہ کی تشکیل وہ آزمائش ہے جو حیوان کے نشان کی آزمائش سے پہلے آتی ہے۔ اگر ہم اس آزمائش میں کامیاب نہ ہوں جس کی نمائندگی حیوان کی شبیہ کی تشکیل کرتی ہے، تو ہم حیوان کے نشان کی آزمائش میں ناکام ہو جائیں گے۔ یہ دو مختلف آزمائشیں ہیں، اور یہ دو مختلف نوعیت کی آزمائشیں ہیں۔

درندے کی شبیہ کی تشکیل، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، ایک نبوتی تنبیہ ہے کہ مہلت کا خاتمہ ہونے ہی والا ہے۔ یہ ایلیاہ کا پیغام ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ کوہ کرمل قریب آچکا ہے، اور یہ کہ خدا کے لوگوں کو آخری پکار سے پہلے کردار کا تیل، روح القدس کا تیل، اور نصف شب کی پکار کے پیغام کا تیل مہیا کر لینا چاہیے۔ انہیں بیدار ہونے تاکہ جب ایلیاہ ان سے پوچھے، "تم کب تک دو خیالوں میں

لنگڑاتے رہو گے؟" — تو وہ خاموش نہ رہیں، کیونکہ اُس وقت خاموش رہنا درندے کا نشان قبول کرنے کے مترادف ہے۔ درندے کی شبیہ کا امتحان اس کام کی نمائندگی کرتا ہے کہ اس پیغام کی فہم حاصل کی جائے جو عدالت کے اختتام کا اعلان کرتا ہے، جس طرح میلر کے پیروکاروں کے پیغام نے عدالت کے آغاز کا اعلان کیا تھا۔

حیوان کے نشان کی آزمائش میں کسی انتخاب کی گنجائش نہیں، کیونکہ اس میں زمانہ مہلت کا کوئی عنصر موجود نہیں۔ یہ وقت کا ایک لمحہ ہے، کوئی دورانیہ نہیں۔ یہ ایک بحران ہے، اور اسی لیے یہ ایک کسوٹی ہے جو ان اسرائیلیوں کے کردار کی نشاندہی کرے گی جنہیں اتوار کے قانون کے موقع پر اخاب نے کوہ کرمل پر طلب کیا ہوگا۔ پھر وہ اُس کردار کو ظاہر کریں گے جو انہوں نے گزشتہ دور میں پروان چڑھایا تھا، جسے نبوی اصطلاح میں حیوان کی صورت کی آزمائش کہا جاتا ہے۔

پس (جس طرح روح القدس فرماتا ہے، آج اگر تم اس کی آواز سنو، تو اپنے دل سخت نہ کرو، جیسا کہ بغاوت کے وقت، بیابان میں آزمائش کے دن ہوا تھا؛ جب تمہارے باپ داداؤں نے مجھے آزمایا، مجھے پرکھا، اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔ اسی سبب سے میں اس نسل سے بیزار ہوا، اور کہا، وہ ہمیشہ اپنے دل میں گمراہ ہوتے رہتے ہیں؛ اور انہوں نے میری راہوں کو نہ جانا۔ اس لیے میں نے اپنے قہر میں قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہوں گے۔) اے بھائیو، خیردار رہو، کہیں تم میں سے کسی کے اندر بے ایمانی کا برا دل نہ ہو، جو زندہ خدا سے برگشتہ کر دے۔ بلکہ جب تک اسے آج کہا جاتا ہے، ہر روز ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہو؛ ایسا نہ ہو کہ گناہ کے فریب سے تم میں سے کوئی سخت دل ہو جائے۔ کیونکہ اگر ہم ابتدا کے اعتماد کو آخر تک مضبوطی سے تھامے رکھیں تو مسیح کے شریک ٹھہرتے ہیں؛ چنانچہ کہا جاتا ہے، آج اگر تم اس کی آواز سنو، تو اپنے دل سخت نہ کرو، جیسا کہ بغاوت کے وقت ہوا تھا۔ عبرانیوں 3:7-15۔